Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : U.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   B.A. Hons. Part III, Paper V, Group A
7. Title/Heading of e-content : MEER ANEES KE MARSIYON KI KHUSUSIYAT
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

15.07.2020

15.07.2020

B.A. HONS
Part III
Paper: V
Group: A

میر انیس کے مرثیوں کی خصوصیات

میر انیس نے قدیم اصول و ضوابط کے مطابق شاعری کی ابتدا غزل سے کی۔ ان کے والد ماجد میر خلیق مرثیے کی شکل میں خوب غزل سنایا کرتے تھے۔ انیس نے اپنے کلام کی اصلاح انہی سے لی۔ انیس کی طبیعت میں شاعری کی فطری قوت موجود تھی۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے نہ صرف مرثیے میں کمال دکھایا بلکہ غزل میں بھی منفرد تھے۔

میر انیس بڑے قادر الکلام شاعر ہیں۔ ان کو یہ قدرت حاصل ہے کہ جو نازک خیال دل میں پیدا ہو اور لطیف سے لطیف کیفیت طبیعت پر طاری ہو اسے لفظوں میں بیان کر دیں۔ وہ جس طرح اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتے ہیں اس کی مناسبت سے ایسے الفاظ کا استعمال کرتے ہیں جو بہم آواز اپنے روابط باہمی اور اپنے متعلقات معنوی سے اس خیال کی کامل ترجمانی کرتے ہیں اور سامع کے دلوں میں وہی کیفیت پیدا کر دیتے ہیں جو ایک شاعر پیدا کرنا چاہتا ہے۔ مختلف طبقوں اور مختلف لوگوں کے مزاج میں جو فرق ہوتا ہے انیس اس کو ملحوظ رکھتے ہیں۔ ایک ہی بیان کو کئی طریقوں سے ادا کر سکتے ہیں کیونکہ ان کے پاس الفاظ کا ذخیرہ موجود ہے۔

قصہ گوئی اور واقعہ نگاری میں بھی انیس کو کمال حاصل ہے۔ واقعہ نگاری اور شاعرانہ واقعہ نگاری میں فرق ہے۔ اگر ایک واقعہ کے تمام جزئیات کا علم ہو تو اس کو نظم کر دینے کے لئے صرف طبیعت کی موزونی کافی ہے لیکن اس کا نظم کر دینا شاعری نہیں ہے۔ کسی واقعہ کے اجمالی علم کی بنیاد پر اس کی تفصیلات کا تخیل سے پیدا کرنا ہی اصل شاعری ہے لیکن واقعہ نگاری کے لئے یہ بھی لازم ہے کہ واقعات شاعر کے علم کی پیداوار نہ ہوں بلکہ قدرتی وجوہات کے نتائج معلوم ہوں۔ حقیقت میں واقعہ نگاری بڑا مشکل کام ہے لیکن میر انیس کو اس میں بھی کامیابی ملی۔

جذبات نگاری میں بھی انیس ایک اہم مقام رکھتے ہیں۔ جذبات کے کئی مدارج ہوتے ہیں۔ کوئی موقع خوشی یا غم یا حیرت یا غصے وغیرہ کا ہوتا ہے۔ کسی محل پر یہی جذبات بالکل خفیف سے ہوتے ہیں۔ نہایت شدت اور نہایت خفت کے درمیان کئی درجے

ہوتے ہیں۔ جذبات کے اندرون کو ملحوظ رکھنا اور ان کا اظہار کرنے میں انیس کو ملکہ حاصل ہے۔

میر انیس کی شاعری کا بہترین حصہ ان کی بیانیہ شاعری ہے بیان خواہ کسی واقعہ کا ہو یا منظر یا میدان جنگ کا۔ میر انیس اس میں پوری طرح کامیاب ہیں۔ کسی شے کی ہو بہو مرقع کشی میں انیس کا جواب نہیں۔ انیس کی بیانیہ شاعری کا سارا حسن اور کمال جزئیات کی تفصیل میں پوشیدہ ہے۔

قدرتی مناظر کی بھی مرقع کشی میں میر انیس نے اس فن کا جابجا کمال کا ثبوت دیا ہے۔ میر انیس سے قبل اس صنف پر اردو میں بہت کم توجہ دی گئی ہے۔ اس ضمن میں میر ضمیر کی کوششیں قابل قدر ہیں لیکن وہ نقش اول تھا۔ اس حصے میں انیس نے کمال دکھایا ہے گرمی کے بیان میں لکھتے ہیں کہ

وہ لو وہ آفتاب کی حدت وہ تاب و تب
کالا تھا رنگ دھوپ سے دن کا مثال شب
خود نہر علقمہ سے بھی منھ پھیرتا تھا جانور
خیمے تھے جو حبابوں کے تپتے تھے سب کے سب
اڑتی تھی خاک خشک تھا چشمہ حیات کا
کھولا ہوا تھا دھوپ میں پانی فرات کا

مختصر یہ کہ مرثیہ نگاری کے فن میں انیس کا کوئی ہمسر و مثال نہیں ہے اور اس فن کے وہ امام ہیں۔

X

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad
COURSE: B.A. Hons. Part III, Paper V, Group A
Title/Heading of E-content: MEER ANEES KE MARSIYON KI KHUSUSIYAT